س۔ تعلیم پر انٹرنیٹ کے کیا اثرات ہیں؟

س۔ موجودہ دور کی سب سے مؤثر ایجاد کیا ہے۔

س۔ موبائل فون کے فائدے کم اور نقصان زیادہ ہیں، آپ کا کیا خیال ہے؟

ضرورت ایجاد کی ماں ہے اور ضرورت پوری کرنے کے لیے انسان نے بے شمار مشینیں بنائی ہیں۔ البتہ جو سب سے زیادہ تبدیلی لے کر آئی ہے وہ سائنس اور ٹیکنالوجی ہے۔ سائنس کے ذریعے ایسی ایجادات اور آلات آئی ہیں کہ اگر پندرھویں صدی کا انسان زندہ ہو جائے تو اس دنیا کو پہچان نہیں سکے گا۔ وہ انسان بیل گاڑیاں چلاتا تھا اور ہوائی جہاز پر سفر کرتا تھا۔ وہ روغن کے دیئے سے روشنی جلاتا تھا اور آج بڑی قمقموں سے دنیا روشن ہے۔ اندرون ملک میں سفر کرتے کئی دن لگ جاتے اور آج دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک سفر کرنے کے لیے چند گھنٹے لگتے ہیں۔

دنیا کی معلومات اور خبریں ایک سیکنڈ میں جانی جا سکتی ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے انسان گھر بیٹھے کوئی بھی کورس سیکھ سکتا ہے۔ کئی کاروبار اور تجارت ٹیکنالوجی کے ذریعے ہوتی ہے۔ اور سائنس دان دوڑ دھوپ کر رہے ہیں تاکہ ہماری زندگی اور آسان بن سکے۔ سائنسی ترقی سے ان بیماریوں کا علاج ہو سکتا ہے۔ جن کا علاج ناممکن سمجھا جاتا تھا۔

کیموتھرپی، الٹرا ساؤنڈ اور دیگر علاج معالجے بھی سائنس اور ٹیکنالوجی کی وجہ سے ایجاد ہوئیں ہیں اور یہ لاکھے جانیں ایجادات ہیں۔ حفاظی تدبیروں سے جرائم میں کمی آئی ہے اور دہشت گردی کو روکا جا سکتا ہے۔ ٹیکنالوجی سے انسان چاند تک پہنچ گیا ہے جو پرانے لوگ صرف سوچ سکتے تھے۔ اب حقیقت

بن رہی ہیں اور دوسرے سیاروں پر جانے کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔ انسان اپنی زندگی کو آسان سے آسان بنا رہا ہے۔ ٹیکنالوجی سے ہم لطف اندوز بھی ہوتے ہیں اسے تفریح کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اپنے والدین، رشتہ دار اور دوسروں سے انٹرنیٹ اور موبائل کے ذریعے کہیں بھی اور کبھی بھی بات کر سکتے ہیں۔ تعلیم نے بھی ٹیکنالوجی سے کافی مدد حاصل کی ہے۔ جس میں لوگوں کے پاس اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی سہولت نہیں ہوتی وہ آن لائن تعلیم حاصل کر سکتے ہیں بالکل مفت۔ موبائل فون نے دنیا میں کھلبلی مچادی اور مستقبل میں بھی ایجادات ہوں گی جو تہلکہ مچادیں گی۔

اس کے فائدے اور نقصانات دونوں ہیں۔ یہ انسان پر ہے کہ وہ کس طرح ان کو استعمال کرے۔ وہ زندگی کو بہتر بنا سکتا ہے یا اپنی یا کسی دوسرے کی زندگی برباد کر سکتا ہے۔

عروج آدم خاکی سے غم سہمے جاتے ہیں
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہہ کامل نہ ہوجائے